پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام

پاکستان صحت کارڈ

صحت سب کیلئے

ہیلپ لائن

کسی بھی قسم کی معلومات اور رہنمائی کیلئے ٹول فری نمبر پر رابطہ کریں۔

0800-09009

اسٹیٹ لائف
انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر-9، بلند مرکز،
ہیلتھ پراجیکٹ آفس، دوسری منزل، اسلام آباد

manhattan

پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام کے نامزد ہسپتال

ثانوی علاج کے ہسپتال

نمبر	ہسپتال کے نام	پتہ	فون نمبر
1	راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہسپتال	لہترار روڈ، کھنہ ڈھک، اسلام آباد	051-2617381-3
2	النفیس میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال	فراش ٹاؤن، لہترار روڈ، اسلام آباد	051-8439901-10 0300-7188871
3	لائف کیئر ہسپتال، اسلام آباد	مین ڈبل روڈ، G-10 مرکز، اسلام آباد	051-2355994-5
4	بیگم جان ہسپتال، اسلام آباد	مین لہترار روڈ، علی پور فراش، اسلام آباد	051-2561724
5	نصرت ہسپتال	مین پشاور روڈ، راولپنڈی	051-5490680

صرف ریفرل ہسپتال

نمبر	ہسپتال کے نام	پتہ	فون نمبر
1	شفاء انٹرنیشنل ہسپتال	پطرس بخاری روڈ، سیکٹر H/8-4، اسلام آباد	051-8463666 051-4863200
2	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	راول روڈ، راولپنڈی	051-281111-2
3	پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز	ابن سینا روڈ، سیکٹر G-8/3، اسلام آباد	051-9260500

ہیلپ لائن:
کسی بھی قسم کی معلومات اور رہنمائی کیلئے ٹول فری نمبر 0800-09009 پر رابطہ کریں۔

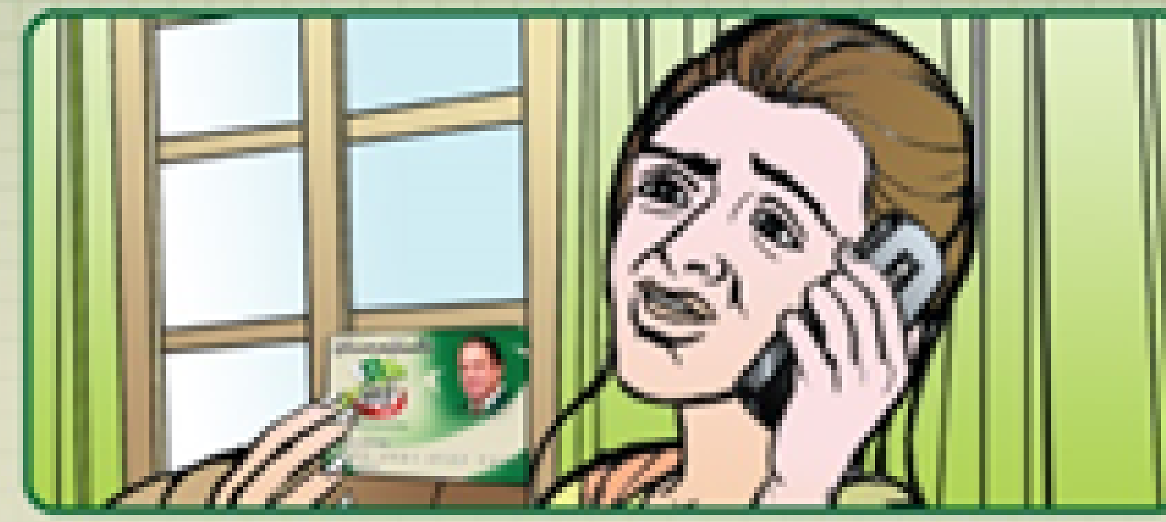

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

- **پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام میں کون سے لوگ شامل ہیں؟**
  اس پروگرام میں وہ تمام افراد شامل ہیں جن کا تعین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ہونے والے غربت کے سروے میں کیا گیا ہے۔
- **مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے ہسپتال میں داخل ہونا چاہیے؟**
  کسی بھی جسمانی تکلیف میں قریبی ڈاکٹر سے رجوع کریں، وہ آپ کا معائنہ کرنے کے بعد آپ کو آگاہ کریگا کہ بیماری کی نوعیت کیا ہے اور آپ کو ہسپتال میں داخلے کی ضرورت ہے یا نہیں۔
- **کون کون سی بیماریوں میں پاکستان صحت کارڈ استعمال کیا جا سکتا ہے؟**
  ایسی بیماریاں جن میں ہسپتال میں داخل ہونا پڑے بشمول زچگی۔
- **میں ہسپتال میں کتنی مرتبہ کارڈ استعمال کر سکتا ہوں؟**
  ہر کارڈ میں ایک خاندان کیلئے -/50,000 روپے تک کا ثانوی علاج اور -/250,000 روپے تک کا ترتیجی علاج کروانے کی سہولت ہے۔ جب تک یہ رقم موجود ہے آپ علاج کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔
- **کیا رجسٹرڈ خاندان میں پیدا ہونے والے بچے کو بھی پاکستان صحت کارڈ کی سہولت حاصل ہوگی؟**
  جی ہاں رجسٹرڈ خاندان میں پیدا ہونے والے بچے کو بھی پاکستان صحت کارڈ کی سہولت حاصل ہوگی بشرطیکہ اس کی پیدائش منتخب کردہ ہسپتال میں ہو۔
- **اگر کوئی کارڈ استعمال نہ کرے تو کیا اس کو کوئی رقم ادا کی جائے گی؟**
  پاکستان صحت کارڈ صرف اور صرف ہسپتال میں داخلی علاج کیلئے ہے۔ اس کو استعمال نہ کرنے کی صورت میں کسی بھی قسم کی رقم کی ادائیگی نہیں ہوگی۔
- **کیا مجھے ہسپتال آنے جانے کیلئے کسی قسم کی ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے گی؟**
  ہسپتال میں داخلی علاج کی صورت میں مریض کو کرایہ کی مد میں -/350 روپے ادا کئے جائیں گے۔ جو کہ سال میں زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ ادا کئے جائیں گے۔

پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام، حکومت پاکستان

صحت سب کیلئے

خوراک، رہائش، تعلیم اور روزگار جیسی بنیادی ضروریات کی فراہمی کسی بھی معاشرے کی فلاح و بہبود میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم ان کے ساتھ صحت کی سہولیات کی فراہمی بھی متوازن، خوشحال معاشرے کیلئے ناگزیر ہے۔ بلاشبہ ایک صحت مند معاشرہ ہی صحت مند قوم کو جنم دیتا ہے اور اس کی بدولت آنے والی نسلیں ایک روشن مستقبل کی جانب پروان چڑھتی ہیں۔

ایک معاشرہ کتنا صحت مند ہے اس کا اندازہ معاشرے میں خواتین کی صحت اور انہیں دستیاب سہولیات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ایک ماں جتنی صحت مند اور تندرست ہوگی آنے والی نسل بھی اتنی ہی صحت مند ہوگی۔

گذشتہ برسوں میں بڑھتی ہوئی آبادی اور ماحولیاتی آلودگی کے باعث کئی مہلک امراض نے جنم لیا ہے جس کے باعث ایک بڑی تعداد میں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ بڑھتی ہوئی ان بیماریوں کے علاج و معالجہ کے اخراجات اٹھانا غریب آدمی کے بس میں نہیں رہا۔ غریب طبقے کی ان مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے موجودہ عوامی حکومت نے پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام کا آغاز کیا ہے جس میں رجسٹرڈ خاندانوں کو حکومت کی جانب سے صحت کی سہولت بہم پہنچائی جائیں گی۔

ہسپتال میں داخلے کا طریقہ کار

اس پروگرام کے تحت آپ کو پاکستان صحت کارڈ فراہم کیا جا رہا ہے جو کہ منتخب سرکاری یا نجی ہسپتال میں داخلے کے وقت آپ کے پاس موجود ہونا چاہیے۔

ہسپتال میں داخلے کیلئے جانے سے قبل یہ اطمینان کرلیں کہ آپ کے پاس پاکستان صحت کارڈ، اصل قومی شناختی کارڈ اور بچوں کے داخلے کی صورت میں ان کا ب فارم لازمی موجود ہے۔

ان دستاویزات کے ساتھ ہمارے منتخب ہسپتالوں میں جن کی فہرست موجود ہے، میں سے کسی بھی قریبی ہسپتال کا انتخاب کریں۔ وہاں پہنچنے پر اس پروگرام کا نمائندہ ہسپتال کے استقبالیئے پر آپ کی رہنمائی کیلئے موجود ہوگا۔ اس کو اپنا پاکستان صحت کارڈ دیں۔

نمائندہ پاکستان صحت کارڈ کی جانچ کرے گا اور متعلقہ شعبہ تک آپ کی رہنمائی کرے گا۔

پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام میں شامل علاج و سہولیات

۱۔ ثانوی علاج:

اس پروگرام کے تحت ہر رجسٹرڈ خاندان کو ہسپتال میں داخلے کی صورت میں سالانہ -/50,000 روپے تک کی رقم کا تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

- اس میں وہ تمام علاج شامل ہیں جن میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔
- حمل و زچگی اور اس سے متعلق بیماریاں جن میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔
- حادثہ جس میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔

ثانوی علاج میں شامل بیماریاں:

- ہر قسم کی بیماری جس میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو بشمول حادثہ اور زچگی یا اس سے متعلق علاج۔

۲۔ ترجیحی علاج:

اس پروگرام کے تحت ہر رجسٹرڈ خاندان کو ہسپتال میں داخلے کی صورت میں سالانہ -/250,000 روپے تک کی رقم کا تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

سات قسم کی پیچیدہ اور بھاری اخراجات والی بیماریاں

ترجیحی علاج میں شامل بیماریاں:

- امراض قلب
- ذیابیطس سے متعلق پیچیدگیاں جس میں ہسپتال میں داخلہ ہونا ضروری ہو۔
- حادثاتی چوٹیں (زندگی بچانے کے علاوہ ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ، سڑک کا حادثہ، جلنے کا علاج)
- اعضاء (دل، جگر، گردے، پھیپھڑے) کے ناکارہ ہونے کی صورت میں علاج
- دائمی بیماری کی پیچیدگیوں کا علاج جیسا کہ یرقان (Hepatitis B)، کالا یرقان (Hepatitis C) اور HIV
- سرطان کے امراض
- آخری درجے پر گردوں کی بیماریاں

ہسپتال میں داخلے کے دوران کون سے اخراجات شامل ہیں۔

- ہسپتال میں داخلے کے دوران مریض کو کسی بھی قسم کے اخراجات کی ادائیگی نہیں کرنی ہوگی۔
- یہ سہولت صرف ہسپتال میں داخلے کی صورت میں ہی میسر ہوگی۔

پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام کی نمایاں خصوصیات

۱۔ خاندان کے افراد کی تعداد کی کوئی حد نہیں۔

۲۔ پروگرام میں شامل افراد کی عمر کی کوئی حد نہیں۔

۳۔ ثانوی علاج کیلئے ہسپتال میں داخلہ (Day Care) شامل ہے۔

۴۔ ثانوی علاج کیلئے ہسپتال میں داخلے کی صورت میں داخلے سے ایک دن قبل کی اور ہسپتال سے اخراج کے بعد مزید پانچ دن کی ادویات ہسپتال فراہم کرے گا۔

۵۔ ثانوی علاج میں زچگی شامل ہے جس میں

- نارمل ڈلیوری (Normal Delivery)
- سی سیکشن (C-Section)
- زچگی کی پیچیدگیاں
- پیدائش سے پہلے 4 بار معائنہ، اور بچے کی پیدائش کے بعد ایک معائنہ، ایک مرتبہ نوزائیدہ بچے کا معائنہ

۶۔ ترجیحی علاج میں شامل:

ہسپتال سے اخراج کے بعد ایک بار معائنہ

درج ذیل بیماریوں کا تحفظ اس پروگرام میں شامل نہیں:

1- ہر قسم کا او پی ڈی علاج

2- جان بوجھ کر اپنے آپ کو زخمی کرنے کا علاج، خودکشی، شراب نوشی، نشہ آور ادویات یا اشیاء کا استعمال، جنسی بیماریاں۔

3- تمام نفسیاتی، ذہنی، اعصابی بیماریاں، علاج/جراحی برائے تبدیلی جنس (خواہ ذہنی آسودگی کیلئے ہو یا دیگر)، اعصابی تناؤ، نفسیاتی پریشانیاں، گھبراہٹ، ذہنی دباؤ وغیرہ۔

4- بانجھ پن اور اس سے متعلق علاج، حاملہ ہونے کے طریقہ کار اور اس سے متعلق علاج، ہارمونز کی خرابی کا علاج اور ان سے متعلق تشخیصی ٹیسٹ۔

5- کسی بھی تفریحی/پیشہ وارانہ/پرخطر کھیل یا مقابلے اور ان کی تربیت/ان میں حصہ لینے کے نتیجے میں درکار علاج۔

6- کسی بھی غیر قانونی حرکت کے نتیجے میں درکار علاج۔

7- کسی بھی قسم کے فسادات، بلوے، دہشتگردی، عوامی شورش، بیرونی دشمنوں کا اقدام، جنگ کی حالت یا خانہ جنگی کی صورت، فوجی اقدامات، سیاسی سرگرمیاں جو کہ حکومت پر دباؤ ڈالنے کا سبب بنیں، قدرتی آفات مثلاً سیلاب، زلزلہ، سمندری طوفان وغیرہ کی وجہ سے بیماریاں اور چوٹیں۔

8- ایٹمی تنصیبات سے اخراج یا ایٹمی اسلحے کے مواد کے باعث درکار علاج۔

9- آرام برائے صحتیابی اور خدمات یا گھر میں علاج، اسپا، ہائیڈرو کلینک، سینی ٹوریم، نرسنگ ہوم، لمبے عرصے تک کیلئے ایسی جگہ علاج جو ہسپتال نہ ہو۔

10- تجرباتی اور غیر مستند علاج۔

11- دانتوں کا معائنہ، ایکسرے اور دانتوں سے متعلق تمام علاج۔

12- بینائی کی درستگی سے متعلق جراحی جیسا کہ ریڈیل کیراٹوٹومی وغیرہ۔

13- غیر ضروری ہسپتال میں داخلی علاج۔

14- کاسمیٹک یا پلاسٹک سرجری ماسوائے چوٹ کیلئے ضروری ہو۔

15- طے شدہ کمرے کے کرایہ سے زیادہ مہنگے کمرے میں علاج کرانا۔

16- کسی بھی عضو کی پیوندکاری سے متعلق اخراجات۔

17- دیگر مصنوعی معاونتی اور طبی ساز و سامان جس کی عملاً جراحی میں ضرورت نہ ہو۔

18- ذاتی آسائش کے اخراجات جیسے فون کال، تیمار دار کا کھانا اور دیگر اخراجات جو طبی طور پر ضروری نہ ہوں۔

ہمیں امید ہے کہ پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام کے ذریعے ہم عوام کی صحت کے بنیادی مسائل کے حل میں ان کے معاون ثابت ہوں گے۔